بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم سہ شنبہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۲/۱۸	یکم تبوک ۱۳۴۳ ہش ۲۳ ربیع الثانی ۱۳۸۴ھ یکم ستمبر ۱۹۶۴ء	نمبر ۲۰۳

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۳۱ اگست بوقت ۷½ بجے صبح

کھانسی کی تکلیف ابھی چل رہی ہے۔ رات نیند تو آگئی۔ لیکن دیر کے بعد آئی۔ اس وقت طبیعت بہتر ہے

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین اللّٰھم آمین

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

"کشتیٔ نوح" کا بار بار مطالعہ کرو اور اس کے مطابق اپنے آپ کو بناؤ

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا امتی وہی ہے جو آپ کی تعلیمات پر پورا کاربند ہے

"مَیں نے بارہا اپنی جماعت کو کہا ہے کہ تم نرے اس بیعت پر ہی بھروسہ نہ کرنا اس کی حقیقت تک جب تک نہ پہنچو گے تب تک نجات نہیں۔ قشر پر صبر کرنے والا مغز سے محروم ہوتا ہے۔ اگر مرید خود عامل نہیں تو پیر کی بزرگی اسے کچھ فائدہ نہیں دیتی۔ جب کوئی طبیب کسی کو نسخہ دے اور وہ نسخہ لے کر طاق میں رکھ دے تو اسے ہرگز فائدہ نہ ہوگا۔ کیونکہ فائدہ تو اس پر لکھے ہوئے عمل کا نتیجہ تھا جس سے وہ محروم ہے۔ کشتی نوح کا بار بار مطالعہ کرو۔ اور اس کے مطابق اپنے آپ کو بناؤ۔ قد افلح من زکّٰھا یوں تو ہزاروں چور۔ زانی۔ بدکار۔ شرابی۔ بدمعاش آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی امت ہونے کا دعوے کرتے ہیں۔ مگر کیا وہ درحقیقت ایسے ہیں ہرگز نہیں۔ امتی وہی ہے جو آپ کی تعلیمات پر پورا کاربند ہے۔"

(ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام جلد چہارم ص ۳۳۲-۳۳۳)

درخواست دعا

پاکستان کے شہرۂ آفاق سائنسدان محترم پروفیسر ڈاکٹر عبدالسلام صاحب متعدد سائنسی عقدے حل کرکے دنیا بھر کے سائنسی حلقوں سے خراجِ تحسین حاصل کر چکے ہیں۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اعلیٰ سے اعلیٰ دینی و دنیوی ترقیات عطا فرمائے اور اپنے فضل سے قوم و ملک اور انسانیت کی بیش از بیش خدمات کی توفیق بخشے۔

یاد رہے نومبر ۱۹۶۴ء میں نوبل پرائز ایوارڈ کا بھی فیصلہ ہونے والا ہے۔ اس لئے احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

مکرم شیخ امری عبیدی صاحب کی علالت اور خاص دعا کی تحریک

مکرم شیخ امری عبیدی صاحب کی نسبت احباب کو علم ہو چکا ہے کہ وہ اچانک بیمار ہو گئے تھے۔ اور علاج کے لئے ٹانگانیکا سے جرمنی تشریف لے گئے ہیں۔ دریں اثنا مرکز کی زیر ہدایت مبلغ جرمنی مکرم چوہدری عبداللطیف صاحب نے بون پہنچ کر ان سے ملاقات اور عیادت کے بعد اطلاع دی ہے کہ شیخ امری عبیدی صاحب کو اعصابی تکلیف ہے۔ اب پہلے کی نسبت طبیعت بہتر ہے۔ مختلف قسم کے معائنے ہو رہے ہیں۔ اور کچھ ابھی باقی ہیں۔ غالباً علاج ابھی کچھ عرصہ مزید جاری رہے گا۔

شیخ امری صاحب چوہدری صاحب کو دیکھ کر بہت خوش ہوئے ان سے جماعت کے حالات دریافت کرتے رہے اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق بھی پوچھا۔ اپنی صحت کے لئے دعا کے واسطے بار بار فرماتے رہے۔

دوستوں کی خدمت میں ایک بار پھر درخواست ہے کہ اس مخلص اور سلسلہ کا درد رکھنے والے دوست کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو جلد از جلد صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ اور وہ صحت یاب ہوکر جلد اپنے وطن واپس جائیں اور ملک و ملت کی زیادہ سے زیادہ خدمت بجا لا سکیں۔ (وکالت تبشیر ربوہ)

احمدیہ ہوسٹل لاہور کا دوبارہ اجرا

داخلہ ۱۰ ستمبر سے شروع ہوگا

احباب کو علم ہے کہ احمدیہ ہوسٹل سالہا سال تک لاہور میں بڑی کامیابی کے ساتھ چلتا رہا اور اس میں سلسلہ عالیہ احمدیہ کی کئی بزرگ ہستیاں دوران تعلیم رہائش پذیر رہیں اور اس سے بیشمار دینی فوائد حاصل ہوئے اب کئی سالوں سے یہ ادارہ بند چلا آرہا تھا۔ محترم حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب اور جماعت کے دیگر اکابر اس کے دوبارہ اجرائے محرک ہوئے۔ چنانچہ گزشتہ مجلس مشاورت میں دوبارہ اجرا کا فیصلہ ہوگیا الحمدللہ کہ فیصلہ کی تعمیل میں ہوسٹل کا دوبارہ اجرا ۱-۹-۶۴ سے کوٹھی II .13. 4-D گلبرگ لاہور میں ہو رہا ہے۔ احمدی طلباء کو زیادہ سے زیادہ تعداد میں اپنے ہوسٹل میں داخلہ لینا چاہیئے۔ تاکہ دینی اور روحانی ماحول میں دلجمعی سے تعلیم حاصل کرسکیں۔ احمدی والدین سے بھی درخواست ہے کہ وہ اپنے بچوں کو احمدیہ ہوسٹل میں داخل کرائیں۔ اس کے فوائد ظاہر و باہر ہیں۔

ہوسٹل میں داخلہ کے لئے درخواستیں مع کوائف تعلیمی درجہ معرفت مقامی امیر یا پریذیڈنٹ جلد از جلد ناظم سپرنٹنڈنٹ ہوسٹل ارسال ہوں تاکہ انتظامات مکمل کرنے میں آسانی ہو۔ چونکہ لاہور کے کالج ۱۴-۹-۶۴ کو کھل رہے ہیں۔ اس لئے عملاً ہوسٹل میں داخلہ ۱۰-۹-۶۴ سے ہوگا۔ اور داخلے کی درخواستیں رسیدگی کی تاریخوں کی ترتیب سے زیر غور آئیں گی۔ نیز کرسی، بلب، ٹیبل لیمپ و ٹیبل فین بعد ازاں اپنے لئے خود مہیا کریں گے۔ انشاء اللہ احمدیہ ہوسٹل کے اخراجات دیگر ہوسٹلوں کے مقابلہ میں کم ہوں گے۔ آمد و رفت کے لئے نمبر ۲۱ و نمبر ۲۵ نمبر کی اومنی بسیں چلتی ہیں۔ بس سٹاپ قریب ہی ہے۔ اللہ تعالیٰ بابرکت کرے

(ناظر تعلیم ربوہ)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ یکم ستمبر ۶۲ء

جناب تمنّا عمادی کے مُراسلہ پر تبصرہ

(قسط نمبر۳)

"صراط مستقیم" حضرت شاہ اسمٰعیل شہید علیہ الرحمۃ کی تالیف ہے اس کتاب کے آخری فقرے ملاحظہ ہوں:۔

"ان چند کلمات میں جو حضرت سید صاحب کے معاملات کے اجمالی اشارات پر مشتمل ہیں بڑے بڑے فائدے ہیں اور بڑی منفعتیں ہیں منجملہ ان فوائد کے ایک فائدہ تو وہ ہے جو شروع میں مرقوم ہوچکا اور منجملہ ان کے ہے تحدیث بنعمۃ اللہ (یعنے نعمت الٰہی کا اظہار) کہ امر واما بنعمۃ ربک فحدث کی تعمیل اس میں متصور ہوسکتی ہے اور منجملہ ان فوائد کے غافلین کا بیدار کرنا ہے کہ جو شخص حق جل و علا کا طالب ہو اور حضرت حق کی طلب صادق اس کے دل سے پیدا ہوئی ہو اس کو اپنی مطلب یابی کے مقام کی طرف ہدایت ہوجاتی ہے۔

اور منجملہ ان کے زمانہ کے جاہلوں کی تنبیہ کرنا ہے کہ انہوں نے ولایت ربّانی کو ممتنعات عقلیہ سے شمار کرکے اوائل امت پر اسے منحصر سمجھ کر انقطاع نبوت کی طرح ولایت کے انقطاع کے قائل ہوگئے ہیں"

(صراط مستقیم ص۱۷۱)

ان الفاظ سے واضح ہے کہ شاہ شہید علیہ الرحمۃ نے جو کچھ فرمایا ہے وہ حضرت سید احمد علیہ الرحمۃ بریلوی کے معاملات کے اجمالی اشارات پر مشتمل ہیں۔ مگر ہم نے یہ حوالہ خاص طور پر اس لئے پیش کیا ہے کہ یہ بات ہم ہی آج نہیں کہتے کہ آج کے مسلمانوں کی سب سے بڑی بیماری ہی یہ ہے کہ وہ اللہ تعالےٰ سے مکالمہ و مخاطبہ کے منکر ہوگئے ہیں اور وہ یقین کر بیٹھے ہیں کہ "ختم نبوت" کے ساتھ ہی اللہ تعالیٰ کا اپنے بندوں سے ہمکلام ہونا اور اس کلام کا دخل شیطانی سے پاک ہونا ناممکن ہے اور اب صوفیہ کرام کے شطحیات ہی باقی رہ گئے ہیں جو بقول جناب تمنّا عمادی سراسر شیطانی القا ہی ہوتا ہے۔ اللہ تعالےٰ اب اپنے بندوں پر اپنا پاک کلام نازل نہیں کرسکتا۔ نعوذ باللہ من ذالک۔

ہم نے گزشتہ اقساط میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے حوالے سے واضح کرنے کی کوشش کی ہے کہ بعد سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم خدا کے پاک کلام کی جو دخل شیطانی سے پاک ہو کیوں ضرورت ہے اور کس طرح "ختم نبوت" ایسے پاک کلام کے راستہ میں حائل نہیں، مختصراً بہال اس کا پھر اعادہ کر دیا جاتا ہے۔

یہ درست ہے کہ سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر تمام نبوتوں کا اختتام ہوگیا ہے اور اب کسی مستقل نبی کی ضرورت نہیں کیونکہ نبوت کے تعلق میں جتنے علم کی انسان کو ضرورت تھی وہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر تکمیل پا چکا ہے۔ لیکن آپ صرف حامل وحی ہی نہ تھے بلکہ عمل علی القرآن کا کامل نمونہ بھی تھے یعنی آپ نے قرآن کریم کی تعلیمات کو اپنے عمل میں دکھا کر ہمارے سامنے بمطابق

لقد کان لکم فی رسول اللہ
اسوۃ حسنۃ۔

اسوہ حسنہ بھی پیش کیا۔ تاہم چونکہ قرآنی تعلیمات کی ظاہری حفاظت تو بے شک بغیر کسی انسانی نمونہ کے ہوسکتی ہے مگر اس کی باطنی حفاظت کے لئے نمونہ کی ضرورت ہے یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالےٰ نے سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اسوۂ حسنہ قرار دیا ہے۔ اور اگرچہ آپ کا اسوہ حسنہ سنت رسول اللہ صلعم کی صورت میں موجود ہے تاہم محض اس قدر ہر زمانے کے لوگوں کے لئے کافی نہیں ہے۔ یہی وجہ ہے ان فقہی اختلافات کی بو امت میں موجود ہوگئے ہیں اور جن کی وجہ سے قوم فرقہ بندیوں میں تقسیم ہو گئی ہے۔ اس لئے ضروری تھا کہ اللہ تعالیٰ قرآنی تعلیمات اور اسوہ رسول اللہ کی حفاظت کے لئے ایسے انسان مبعوث کرتا جو ان غلطیوں کو اپنے نمونہ سے دور کریں۔ یہ انسان اللہ تعالےٰ کی طرف سے اسوہ رسول صلعم کے مطابق ہونے لازمی ہیں تاکہ اسوہ رسول صلعم ہر زمانہ میں تازہ ہوتا رہے۔ کیونکہ حیات انسانی محدود الوقت ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ایسے مبعوثین بھی صحابہ کرام رض کے نمونہ پر ایک جماعت بناتے ہیں جو ان سے روشنی لے کر آگے پھیلاتے ہیں۔ اور اس طرح نور محمدی قیامت تک زندہ اور تازہ بتازہ رہتا ہے۔

اس کے باوجود قوم کے دانشوروں نے "ختم نبوت" کے غلط معنی کرکے کہ اب فیوض نبوت کسی بشر کو نہیں مل سکتے: یہ غلط اصول بنا لیا ہے کہ اولیاء اللہ اور صوفیہ کے الہامات سراسر خواہشاتی ہوتے ہیں اور ان پر جو انکشافات ہوتے ہیں وہ ان کی اپنی "امنیہ" کا کرشمہ ہوتا ہے۔ یہی بات ہے جس کی تردید حضرت شاہ اسمٰعیل شہید علیہ الرحمۃ نے اوپر کی عبارت میں فرمائی ہے۔ اور حقیقت یہ ہے کہ یہ بڑے پتے کی بات ہے کیونکہ آج مسلمانوں میں جو انتشار ہے وہ اسی غلطی کی وجہ سے ہے۔ اور دانشوران عہد نے تو یہاں تک کہہ دیا ہے کہ جس کو انبیاء علیہم السلام اللہ تعالےٰ کی آواز سمجھتے ہیں وہ دراصل ان کی اپنی فطرت کی گہرائیوں سے پیدا ہوتی ہے جس میں وہ ڈوب کر گھڑے گھڑائے اصول زندگی کے گوہر نکال لاتے ہیں۔

یہ علوم الٰہیات پر سب سے بڑی ضرب ہے جو تہذیب حاضرہ نے لگائی ہے۔ اور ہمیں افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ صرف مغربی علوم کے رسیا ہی اس سے متاثر نہیں ہوئے بلکہ اہل علم حضرات نے بھی یہیں سے ٹھوکر کھائی ہے اور اب ان کے خیال میں مسلمانوں کے پاس سوائے شطحیات صوفیہ کے کچھ رہا ہی نہیں۔ یہی وہ خطرناک چٹان ہے جس سے ٹکرا کر دین کا بیڑا غرق ہو رہا ہے اور آج اسلام کے صحت مند نمونے سے دنیا بظاہر محروم نظر آتی ہے۔ اور جو مجدد بھی اللہ تعالےٰ کی طرف سے مبعوث ہوتا رہا ہے یہ دانشور اس کی مخالفت کرتے رہے ہیں۔

ہمیں نہایت افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ جناب تمنّا عمادی بھی اسی زعم باطل میں گرفتار ہیں اور وہ سمجھ رہے ہیں کہ اب اللہ تعالےٰ کا پاک کلام کسی پر نازل نہیں ہوسکتا بلکہ جو بھی الہامات یا کشوف ہوتے ہیں وہ صرف خواہشاتی ہوتے ہیں اللہ تعالےٰ کو ان سے کوئی تعلق نہیں ہوتا اس لئے جو شخص یہ دعوے کرتا ہے کہ اس کے الہامات کشوف اور رویا اللہ تعالےٰ کی طرف سے ہیں وہ نعوذ باللہ بلا استثناء جھوٹا ہوتا ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں صاف صاف لفظوں میں واضح کردیا ہے کہ وہ ہر وقت انسانوں سے کلام کرسکتا ہے اور ظاہر ہے کہ جو کلام اللہ تعالےٰ کسی انسان سے کرتا ہے وہ لازماً دخل شیطانی سے پاک ہوتا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالےٰ نے اپنے ساتھ کلام کرنے کے طریق بھی بتا دئے ہیں۔

وما کان لبشرٍ ان یکلمہ اللہ
الا وحیاً او من ورائ
حجاب او یرسل رسولاً
فیوحی باذنہ ما یشاء
انہ علیٌّ حکیم (شوریٰ ۵۲)

ترجمہ:۔ اور کسی آدمی کی یہ حیثیت نہیں کہ اللہ تعالےٰ وحی کے سوا یا پردے کے پیچھے بولنے کے سوا کسی اور صورت سے کلام کرے یا اس کی طرف فرشتوں سے رسول بنا کر بھیجے جو اس کے حکم سے جو کچھ وہ کہے بات پہنچا دیں وہ بڑی شان والا (اور) حکمتوں کا واقف ہے۔

یہاں اللہ تعالےٰ نے بتایا ہے کہ وہ ایک بشر سے کن طریقوں سے کلام کرتا ہے یہ حکم عام ہے۔ اللہ تعالےٰ نے قرآن کریم میں کہیں یہ نہیں کہا کہ اب اس نے بندوں سے کلام کرنا ترک کر دیا ہے بلکہ اس کے خلاف اللہ تعالےٰ فرماتا ہے:۔

ادعونی استجب لکم

یعنی مجھے بلاؤ میں جواب دوں گا۔ اس جواب سے ہم کسی قرینہ سے کلام کو منہا نہیں کرسکتے۔ پھر اللہ تعالےٰ فرماتا ہے:۔

الذین جاھدوا فینا
لنھدینھم سبلنا۔

یعنی جو لوگ ہمارے لئے جدوجہد کرتے ہیں ہم ان کو اپنے راستوں کی طرف رہنمائی کرتے ہیں۔ یہاں بھی کوئی قرینہ ایسا نہیں ہے جس سے سمجھا جائے کہ اللہ تعالےٰ اپنے کلام کے ذریعہ رہنمائی نہیں کرتا۔

ان نصوص صریحہ سے ثابت ہے کہ اللہ تعالےٰ اب بھی اپنے بندوں سے ہمکلام ہوتا ہے اور خاص کر وہ اپنے کلام سے ان لوگوں کی رہنمائی کرتا ہے جن کو وہ تجدید و احیائے دین کے لئے کھڑا کرتا ہے اس لئے ماننا پڑتا ہے کہ ایسے مبعوثین کے الہامات اور کشوف دخل شیطانی سے پاک ہوتے ہیں۔ ورنہ تجدید و احیائے دین کا کام ہی بے معنی ہو کر رہ جاتا ہے۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے قرآنی اور عقلی دلائل سے اس حقیقت کو از سر نو اجاگر کیا ہے اور جس حقیقت کے چھپ جانے سے اسلام مخدوش ہو رہا تھا اس کو پھر واشگاف کر دیا ہے۔ ایک متلاشی حق کے لئے آپ کا یہی کام آپ کے دعاوی کے ثبوت کے لئے کافی ہے۔ کیونکہ آج دنیا جو اللہ تعالےٰ سے دور ہو رہی ہے تو اسکی وجہ یہی ہے کہ دانشوران زمانہ نے اللہ تعالیٰ سے ہمکلامی کا انکار کر دیا ہے جس سے تمام سلسلۂ رسالت ہی مخدوش ہو جاتا ہے۔

(باقی صہ پر)

سیرالیون (مغربی افریقہ) میں تبلیغ اسلام

⬥ اعلیٰ حکام اور معززین سے ملاقاتیں اور اسلامی لٹریچر کی تقسیم ⬥ تبلیغی دورے ⬥ تقاریر
⬥ ایک صد سے زائد افراد کا قبول اسلام

مکرم بشارت احمد صاحب بشیر انچارج سیرالیون مشن بتوسط وکالت تبشیر

پاکستانی اور افریقن مبلغین اپنے متعین علاقوں میں تبلیغی دوروں۔ ملاقاتوں تقسیم لٹریچر اور پبلک تقاریر کے ذریعہ پیغام حق پہنچانے میں خدمات سرانجام دیتے رہے۔ اور خدا تعالیٰ کے فضل سے ان مساعی کے نتیجہ میں ۱۰۶ افراد حلقہ بگوش اسلام ہوئے۔

خاکسار فری ٹاؤن میں مغرب اور عشاء کے درمیان قرآن مجید اور احادیث نبوی صلے اللہ علیہ وسلم کا درس دیتا رہا۔ فری ٹاؤن سے ۶ میل دور لمبسر کی جماعت کا چھ مرتبہ دورہ کیا۔ مغرب اور عشاء کے درمیان جماعت کے احباب کو نماز روزہ اور دیگر اسلامی مسائل سکھائے۔ یہاں پر کم و بیش ۵۰ افراد پر مشتمل جماعت ہے۔ ایک عرصہ سے مسجد کی تعمیر کا خیال تھا۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے سرکاری طور پر کاغذات مکمل ہو چکے ہیں۔ مسجد کا پلان تیار ہو رہا ہے۔ نہایت مناسب جگہ پر پہاڑی کی بلندی پر زمین کا قطعہ مل گیا ہے۔ اس قطعہ کو احباب جماعت نے وقار عمل کے ذریعہ ہموار کرنے کے بعد ایک لمبا راستہ بنایا ہے۔ عنقریب مسجد کا سنگ بنیاد رکھا جائے گا۔ جماعت کے بچوں اور بالغ ناخواندہ افراد کے لئے قرآن مجید کی کلاس جاری کی گئی ہے۔ جس میں مقامی دوست محمد بشیر صاحب کے علاوہ حافظ فیض اللہ صاحب بھی وقت دیتے ہیں خاکسار اس دوران تین مرتبہ بو گیا۔ دو مرتبہ ڈسٹرکٹ کونسل کے تعلیمی اجلاس میں بحیثیت ممبر شامل ہوا۔ متفرق امور کی سرانجام دہی کے بعد بلاما اور کینما کی جماعتوں کو دیکھنے کا موقعہ ملا۔ کینما میں نماز عشاء کے بعد مرکش کے بعض احباب سے احمدیت کے بارے میں گفتگو ہوئی۔ جماعت کے دوستوں نے دلچسپی سے حصہ لیا۔ تعلیم یافتہ احباب جن میں ہر طبقہ کے افراد شامل ہیں۔ مثلاً ناظم حکومت کے رکن وزراء وغیرہ کو باقاعدہ ریویو۔ مسلم ہیرلڈ اور ٹرتھ کے پرچے بھجوائے جاتے رہے۔ یہاں کے مسلمان وزیر جو جماعت کی مساعی کے مداح ہیں نے بھی چندہ بھجوایا۔ فجزاہ اللہ احسن الجزاء۔

عرصہ زیر رپورٹ میں مشن میں زائرین بھی تشریف لاتے رہے جن میں قابل ذکر میئر آف فری ٹاؤن۔ آنریبل کانڈے بوبے نائب وزیراعظم اور وزیر مواصلات۔ وزیر تعلیم ہز ایکسی لینسی عبدالعزیز صاحب خیراتی سفیر متحدہ جمہوریہ عربیہ اپنے فرسٹ سیکرٹری اور بیگمات کے ہمراہ عشاء کے کھانے پر تشریف لائے۔ اور کافی دیر تک مختلف مسائل پر گفتگو فرماتے رہے متعدد سرکاری تقریبات میں شامل ہوتا رہا۔ سفیر لائبیریا۔ اور سپیکر کی دعوت پر جانے رہائش پر ان سے ملا۔ اور مختلف امور پر تبادلہ خیالات کیا۔ رو میں احمدیہ سکنڈری سکول کے پرنسپل صاحبزادہ مرزا حنیف احمد صاحب کی دعوت پر سکول کے طلباء میں تقسیم انعامات کی تقریب پر صدارت کے فرائض سرانجام دیئے اور طلباء میں انعامات تقسیم کئے۔ اس موقعہ پر جناب پرنسپل صاحب نے تعلیمی سال کی رپورٹ پڑھی۔ اور دوران سال میں جو سکول نے کارہائے نمایاں سرانجام دیئے ان میں سے ایک سائنس لیبارٹری کی تکمیل اور سکول کی عمارت کی توسیع کا ذکر کیا۔ اس تقریب کی خبر یہاں کے کثیر الاشاعت اخبار روزنامہ ڈیلی میل میں شائع ہوئی۔

یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل و احسان ہے کہ جماعت احمدیہ افریقہ میں تبلیغ کے علاوہ اہل افریقہ میں [illegible] اور دنیوی تعلیم میں بھی نمایاں حصہ لے رہی ہے۔ حال ہی میں سیرالیون کے صدر مقام فری ٹاؤن سیکنڈری سکول کا اجرا کیا گیا ہے۔ سکول کی عمارت زیر تعمیر ہے۔ جس پر خرچ کا اندازہ ۶ ہزار پونڈ سے کم نہیں چونکہ جماعت کے افراد رضاکارانہ طور پر تعمیر کے کام میں حصہ لے رہے ہیں۔ اس لئے اس خرچ کے کچھ کم ہونے کی امید ہے۔ عمارت دو بلاکوں پر مشتمل ہے۔ ایک خالصۃً انتظامیہ بلاک ہے جو پرنسپل سٹاف۔ کلرک اور جنرل سپرنٹنڈنٹ کے آفس پر مشتمل ہے۔ دوسرا بلاک چار کلاسز اور ایک وسیع ہال پر مشتمل ہے سکول کی تعمیر اور اجراء کا اعلان سیرالیون براڈکاسٹنگ سروس (S.L.B.S.) سے تین مرتبہ ہوا ہے۔ نو صد کے قریب امیدوار طلباء کی درخواستیں بھی موصول ہو چکی ہیں۔ لیکن تعلیمی قواعد کو مدنظر رکھتے ہوئے پہلے سال ایک صد سے زائد طلباء داخل نہیں کئے جا سکیں گے ہمارے دونوں سیکنڈری سکولوں کے مطبوعہ پراسپیکٹس میں اسلامی تعلیم کا نصاب شامل ہے۔

بو مشن

مکرم محمد ہاشم صاحب بخاری تحریر فرماتے ہیں کہ اس ماہ میں ۲۸ تاریخ کو مسٹر ٹالبورٹ معہ اپنی بیگم صاحبہ کے بو تشریف لائے۔ یہ صاحب لائبیریا کے وائس پریذیڈنٹ ہیں۔ ایک عام استقبالیہ ان کی آمد کے سلسلہ میں کونسل ہال میں منعقد ہوا۔ خاکسار بھی مدعو تھا۔ اس موقعہ پر نفیس اسلامی کتب کا ایک سیٹ ان کی خدمت میں پیش کیا گیا۔ نیز مسلمان ائمہ مساجد اور دیگر افسران سے انفرادی طور پر ملاقاتیں کیں۔ ۱۰ جون میں سیرالیون کے نامزد وزیراعظم سرکاری دورہ پر بو تشریف لائے۔ اگرچہ اس موقعہ پر ملاقات کا انتظام بہت مشکل تھا۔ تاہم خاکسار نے دعا کے بعد اسلامی اصول کی فلاسفی۔ احمدیت یعنی حقیقی اسلام

where did jesus die

کا ایک پیکٹ تیار کر لیا۔ اللہ تعالیٰ کا تصرف ایسا ہوا کہ تمام کارروائی ختم ہونے کے بعد چیئرمین نے وزیراعظم کی توجہ میری طرف مبذول کرائی۔ صاحب موصوف نے مجھے سٹیج پر بلا لیا۔ مصافحہ کے بعد خاکسار نے کتب پیش کیں۔ اور مذہب کی غرض و غایت کی طرف توجہ دلائی۔

بو میں مشنری کلاس۔ ای۔ اوم بی مشن کے ممبران کو اسلام و احمدیت کے متعلق بذریعہ واقفیت بہم پہنچائی گئی۔ بالآخر درخواست دعا ہے۔

بواجے بو مشن

اس مشن کے انچارج مکرم ملک غلام نبی صاحب تحریر فرماتے ہیں کہ خاکسار نے حسب پروگرام تین ضلعوں کا تبلیغی دورہ کیا۔ سب سے پہلے بواجے مشن میں قیام کر کے جماعت کی تربیت کی۔ نیز احمدیہ پرائمری سکول میں عربی کے اسباق بھی دیتا رہا۔ بواجے کی اہمیت کے پیش نظر افریقہ کے مختلف مقامات سے لوگ یہاں آکر آباد ہیں۔ ان کے تمام چیفوں اور اماموں کو انفرادی طور پر تبلیغ کی جاتی رہی۔ دو مرتبہ پبلک لیکچر کا بھی موقعہ ملا۔

اس عرصہ میں چیف گامانگاہ کے ہاں ایک فلم یونٹ انگلینڈ سے آیا۔ اس کو سلسلہ کا لٹریچر دیا گیا۔ اور زبانی طور پر بھی سلسلہ کی مساعی سے آگاہ کیا۔

بواجے

اس کے بعد باڈو۔ ڈنگیا چیفڈم کی تمام جماعتوں میں دو دو روز قیام کر کے جماعت کی تربیت کے ساتھ ساتھ اجتماعی لیکچر بھی دیئے گئے۔ نیز چندہ جات کی وصولی بھی کی گئی۔

چیف کالون۔ اس عرصہ میں ہمارے مخلص احمدی بھائی چیف وی وی کالون بطور پیراماؤنٹ چیف منتخب ہوئے۔ یہی وہ صاحب ہیں جنہوں نے مینڈے زبان میں قرآن مجید کا ترجمہ کیا ہے۔ خاکسار وہاں گیا۔ اور چند روز قیام کر کے اس علاقہ کے جملہ چیفوں اور ان کے عملہ کو اجتماعی رنگ میں تبلیغ کی گئی۔ ڈاروکے بعد Baiima اسٹیشن گیا۔ اور دو روز قیام کر کے چار افراد پر مشتمل ایک نئی جماعت قائم کی۔ علاوہ ازیں دورو ماجوجما اور موبائی میں دو دو روز قیام کر کے کئی ہزار افراد کو بذریعہ لیکچر پیغام پہنچایا۔ اور احمدی احباب سے چندہ و زکوٰۃ کی وصولی بھی کی۔ بالآخر درخواست دعا ہے۔

روکوپور مشن

اس مشن کے انچارج مکرم اقبال احمد صاحب تحریر فرماتے ہیں کہ ماہ اپریل میں خاکسار کا تبادلہ روکوپور ہوا۔ روکوپور ہماری سیرالیون

زعماء انصار اللہ شوریٰ کیلئے تجاویز جلد بھجوا دیں (قائد عمومی انصار اللہ مرکزیہ)

میں سب سے پہلی جماعت ہے اور کافی عرصہ سے مبلغ نہ ہونے کے باعث کمزور ہو گئی تھی۔ لہذا اجماعی تربیت کے پیش نظر خاکسار کو یہاں بھجوایا گیا۔ محض اللہ تعالےٰ کے فضل اور میری حقیر کوشش کے نتیجہ میں اب جماعت بیدار ہو گئی ہے اس عرصہ میں خاکسار نے نہ صرف درس قرآن و حدیث باقاعدگی سے جاری رکھا۔ بلکہ جماعت کی تنظیمی، تربیتی، تعلیمی، مالی حالت کے پیش نظر مختلف اوقات میں درجنوں لیکچر دیئے۔ درس کے دوران متعدد غیر احمدی احباب بھی شامل ہوتے رہے

روکوپور مشن

اپنی قیام گاہ پر ایک الگ تعلیمی کلاس جاری کی گئی جس میں احمدی اور غیر احمدی احباب شامل ہوتے رہے اور بیسیوں اسلامی مسائل سے واقفیت حاصل کرتے رہے۔ نیز اس عرصہ میں روکوپور شہر کے عام و خاص احباب سے ملاقات کا موقعہ ملتا رہا۔ اور حسب موقعہ مناسب رنگ میں پیغام پہنچایا جاتا رہا۔

مسلمانوں کی نئی نسل کی تربیت کے پیش نظر سکول میں باقاعدگی سے زبان عربی اور متعدد اسلامی مسائل۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے سوانح حیات اور آپ کے صحابہ رضوان اللہ کے کارناموں پر لیکچر دینے کا موقعہ ملتا رہا۔ نیز اب طلباء کے امتحان کے موقعہ پر ان کی خواہش کے پیش نظر خاکسار نے ایک دینی معلومات کا پرچہ بھی تیار کیا ہے۔

اس عرصہ میں رکن اور روسینو کے مقامات پر جانے کا اتفاق ہوا اور ہر دو مقامات کے چیف صاحبان کی مدد سے پبلک لیکچر کا انتظام کیا جس میں سینکڑوں احباب نے شرکت کی اور دلچسپ سوالات و جوابات ہوتے رہے۔

اس دوران میں وزیر اعظم صاحب سیرالیون اور صدر صاحب گنی ضلع کے صدر مقام کیمبا تشریف لائے۔ خاکسار نے ہر دو صاحبان سے ملاقات کی اور احمدیہ سکول کے طلباء نے اپنے جھنڈا اور لباس میں معزز مہمانوں کو بذریعہ مارچ سلامی دی۔ ہر دو صاحبان نے بڑی خوشی کا اظہار فرمایا۔ نیز اس موقعہ پر سیرالیون کے بعض وزراء سے گفتگو کا موقعہ ملتا رہا۔ وہ حقیقی طور پر احمدی مبلغین کی مساعی سے متاثر ہوئے ہیں۔

خاکسار کے ساتھ ایک لوکل مبلغ بھی روکوپور کے علاقہ میں کام کر رہے ہیں۔ جو کہ روکوپور کے گرد و نواح میں تبلیغ کرتے اور بعض نو احمدی احباب کو خاکسار کے پاس لاتے رہتے ہیں۔ تاکہ مزید تربیت حاصل کر سکیں۔ بفضلہ تعالےٰ ان کی مساعی کے نتیجہ میں کوفی جماعتیں قائم ہو چکی ہیں۔ اب تک ۔۔۔ سے زائد افراد بیعت کر کے سلسلہ میں داخل ہو چکے ہیں دوست دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ ان کو استقامت بخشے۔ آمین۔

نئے مبلغین کی آمد۔

اس عرصہ میں دو نئے مبلغین مکرم مولوی نظام الدین صاحب اور مکرم مولوی عبد الشکور صاحب سیرالیون تشریف لائے۔ ہر دو صاحبان کو جماعتوں سے متعارف کروانے کی خاطر مکرم محمد ہاشم صاحب بخاری کے ہمراہ ایک ہفتہ کے دورہ پر روانہ کیا گیا۔ مبلغین نے متعدد مقامات پر پہنچ کر پیغام حق پہنچایا۔ جن میں بلاما کینیما۔ ٹمبے بول، بوالوہ۔ ڈارو۔ لول، لون، پوئی بول۔ خاص طور پر قابل ذکر ہیں ہر ایک مقام پر احباب جماعت سے تعارف اور نصائح کرنے کا موقعہ ملتا رہا۔ نیز چیف صاحبان کی مدد سے پبلک لیکچروں کا بھی انتظام ہوتا رہا۔ احباب سینکڑوں کی تعداد میں جلسوں میں شمولیت فرماتے رہے اور مبلغین سے مختلف اسلامی مسائل پوچھتے رہے

ہمارے لوکل مبلغ موسیٰ سوواجو کہ مخلص اور تعلیم یافتہ ہیں اس دورہ میں ترجمانی کے فرائض سرانجام دیتے رہے نیز ہمارے ایک نہایت ہی مخلص احمدی چیف ڈی۔ وی کالون نے جو کہ حال ہی میں پیراماونٹ چیف منتخب ہوئے ہیں جلسہ کی کارروائی ٹیپ ریکارڈ کی۔ صاحب موصوف نے ٹیپ ریکارڈر محض تبلیغ کی غرض سے خریدا ہے۔ اور یہی وہ ہمارے مخلص بھائی ہیں جنہوں نے قرآن مجید کا مانڈے زبان میں ترجمہ کیا ہے اور اسلامی تعلیم پر کاربند ہونے کے لحاظ سے افریقیوں کے لئے ایک نمونہ ہیں۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ اپنے خاص فضل سے مبلغین کی مساعی میں برکت ڈالے اور سیرالیون کے لوگوں کو حقیقی اسلام کو سمجھنے اور اس پر عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا فرمائے، آمین۔ آخر میں احباب جماعت سے اس ملک میں جلد از جلد اسلام کی ترقی اور جماعت کی اسلامی احکامات پر کما حقہ عمل کرنے کی توفیق پانے کے لئے دعا کی درخواست ہے!

(خاکسار بشارت احمد بشیر)

درخواست دعا

محمد احمد صاحب ولد حاجی محمد موسےٰ صاحب آف نیلا گنبد لاہور کی بڑی لڑکی نسیم اختر زبیری میں سخت بیمار ہے۔ اس کی صحت کاملہ کے لئے دعا کی درخواست ہے

نیز ان کے باقی بچوں کے لئے بھی دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ انہیں دین کی خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

محمد صدیق شاکر سیکرٹری مال
جماعت احمدیہ بھاٹی گیٹ۔ لاہور

سبقت کی فضیلت

شمع رسالت کے پروانوں کا اسوہ حسنہ

ویسے تو نیکی ہر درجہ پر نیکی ہی کہلائیگی لیکن جو نیکی سبقت کے جذبہ کے تحت عمل میں آئے وہ اسی قسم کی دیگر نیکیوں سے بدرجہا زیادہ فضیلت کی حامل بن جاتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ تحریک جدید کے مالی جہاد میں تا ارشاد خداوندی فاستبقوا الخیرات کی طرف تواتر اور شدت سے توجہ دلاتے رہے ہیں۔ تیس سالہ تربیت کے نتیجہ میں تحریک جدید کے جملہ مجاہدین کی یہ عادت ثانیہ بن جانی چاہیئے کہ ہر نیکی سبقت کی روح کے ساتھ کی جائے ۔ اس موقعہ پر ذیل میں ایک حدیث نبوی کا تذکرہ کیا جاتا ہے جس سے سبقت کی فضیلت بخوبی واضح ہو جاتی ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے ایک لمبی حدیث مروی ہے جس میں سرور کائنات حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم نے ستر ہزار ایسے افراد کا ذکر فرمایا جو جنت میں بغیر حساب اور عذاب کے داخل ہوں گے ایسے افراد کی تعریف اللہ تعالےٰ سے اطلاع پا کر خود حضرت رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم نے یوں بیان فرمائی:۔

"ھم الذین لا یرقون ولا یسترقون ولا یتطیرون وعلیٰ ربھم یتوکلون"

یہ وہ لوگ ہیں (یعنی جو جنت میں بغیر حساب اور عذاب داخل ہوں گے) جو کہ نہ تعویذ گنڈے کرتے ہیں اور نہ کراتے ہیں اور نہ شگون لیتے ہیں اور اپنے رب پر توکل کرتے ہیں"۔

یہ سن کر ایک صحابی حضرت عکاشہ بن محصن کھڑے ہوئے اور حضرت رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ اللہ تعالےٰ سے دعا فرمایئے کہ وہ مجھے انہی اصحاب میں شامل کر دے۔ آنحضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

"انت منھم" یعنی اے عکاشہ بن محصن تم انہی اصحاب میں شامل ہو جو بغیر حساب و عذاب جنت میں داخل ہوں گے۔"

اس پر ایک صحابی کو خیال آیا کہ وہ بھی اس برکت سے فائدہ اٹھالیں۔ سو انہوں نے بھی عرض کیا کہ میرے لئے بھی دعا فرمایئے کہ اللہ تعالےٰ مجھے بھی ان میں شامل کر دے۔ اس پر آنحضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

"سبقک بھا عکاشۃ"

یعنی اس معاملہ میں عکاشہ تم پر سبقت لے گئے۔

میرے خیال میں حضرت عکاشہ اور دوسرے صحابہ کی درخواستوں میں چند سیکنڈز کا ہی فرق ہوگا لیکن حضرت عکاشہ چند سیکنڈز کی سبقت ہی سے منزل مقصود پر پہنچ گئے اور دوسرے صاحب منہ دیکھتے رہ گئے۔

پس نیکی کو سبقت کی روح کے ساتھ ادا کرنا ہر احمدی کے مدنظر رہنا چاہیئے تاکہ ہم بھی صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم کی طرح اللہ تعالےٰ کے فضلوں کے مورد بنیں اور جلد از جلد تمام دنیا میں اسلام کا بول بالا ہو جائے۔ خاکسار

شبیر احمد۔ وکیل المال اول

لیڈر

(بقیہ صفحہ ۲)

ضروری تھا کہ اللہ تعالیٰ ایک انسان کو اس زمانہ میں کھڑا کرتا جو دلائل محکم اور اپنے عمل سے دنیا کو بیدار کرتا اور بتاتا کہ آج بھی وہ اللہ تعالےٰ انسانوں سے کلام کر سکتا ہے جس نے موسیٰ علیہ السلام اور سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پچھلے زمانے میں کلام کیا۔ کیونکہ اگر یہ ثابت نہ ہو کہ اللہ تعالےٰ بندوں سے کلام کر سکتا ہے تو تمام آسمانی کتابیں مخدوش ہو جاتی ہیں اور ایک دہریہ کہہ سکتا ہے کہ اگر خدا تعالےٰ پہلے بولتا تھا تو اب کیوں نہیں بولتا۔ اس لئے یہ سب فسانہ باقی ہے کہ خدا انسان سے کبھی ہمکلام ہوا ہے۔

ہم جناب تمنا عمادی سے عرض کرتے ہیں کہ وہ ان باتوں پر از سر نو غور کریں اور یہ عقیدہ ترک کر دیں کہ اب مسلمان صوفیہ کے پاس شطحیات کے سوا کچھ نہیں رہا اور اب خدا تعالےٰ کا کلام کسی پر نازل نہیں ہو سکتا۔

(باقی)

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی

اور

تزکیۂ نفوس کرتی ہے!

"نوح کا زمانہ تمہاری آنکھوں کے سامنے آجائیگا"

(حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

گذشتہ دنوں لاہور میں قیامت خیز بارش کی وجہ سے جو تباہ کاری ہوئی اس کی تفصیل روزنامہ امروز لاہور نے یوں بیان کی ہے :-

"...... اور خدا نے زمین پر نظر کی اور دیکھا کہ وہ ناراست ہوگئی ہے - کیونکہ ہر بشر نے زمین پر اپنا طریقہ بگاڑ لیا تھا ٥

...... اور خدا نے نوح سے کہا کہ تمام بشر کا خاتمہ میرے سامنے آپہنچا - کیونکہ ان کے سبب سے زمین ظلم سے بھر گئی - سو دیکھ میں زمین سمیت ان کو ہلاک کروں گا ٥

...... اور دیکھ میں خود زمین پر پانی کا طوفان لانے والا ہوں تاکہ ہر بشر کو جس میں زندگی کا دم ہے دنیا سے ہلاک کر ڈالوں اور سب جو زمین پر ہیں مر جائیں گے ٥

...... اور سات دن کے بعد ایسا ہوا کہ طوفان کا پانی زمین پر آگیا - نوح کی عمر کا چھ سواں سال تھا کہ اسکے دوسرے مہینے کی ٹھیک سترھویں تاریخ کو بڑے سمندر کے سب سوتے پھوٹ نکلے اور آسمان کی کھڑکیاں کھل گئیں - اور چالیس دن اور چالیس رات زمین پر بارش ہوتی رہی ٥"

اور پھر لاکھوں کروڑوں برس بعد عیسوی سال ۱۹۶۴ کے آٹھویں مہینے کی ٹھیک سترھویں تاریخ کو ایک بار پھر بڑے سمندر کے سب سوتے پھوٹ نکلے اور آسمان کی کھڑکیاں کھل گئیں اور تین دن اور دو رات زمین پر بارش ہوتی رہی - بارش کی دوسری رات قیامت کی رات تھی - آسمان سے چھاجوں مینہ برس رہا تھا - بجلی کا نظام بارش کے پہلے ہی ریلے میں درہم برہم ہو گیا - ٹیلیفون خاموش ہو گئے - سواری کی سہولتیں غائب ہوئیں - آسمان پر گھنگھور گھٹائیں تھیں کہ کالی بلاؤں کی طرح ننگی ناچ کر رہی تھیں - ہر طرف گھٹا ٹوپ اندھیرا تھا - مگر سکوت شب رخصت ہو چکا تھا - فضا مکانوں کے گرنے اور مکینوں کے رونے چیخنے کی آوازوں سے معمور تھی - شہر کے ہر حصے میں عذاب الٰہی سے ڈرنے والے اذانیں دے کر خدا کی رحمت کو پکار رہے تھے اور اذان کی ہر صدا ماحول کے درد کو اور گہرا کر دیتی تھی - عجیب نفسا نفسی کا عالم تھا - ہر کنبہ اپنے گھر کی چھت تلے دبکا بیٹھا تھا اور چھت کو خوفزدہ نگاہوں سے دیکھتا تھا - شہر کے کچے، بوسیدہ اور کمزور مکانوں نے تین پہر رات تک بوچھاڑ کا مقابلہ کیا مگر چوتھے پہر ایک ایک کرکے زمین بوس ہونے لگے - چند گھنٹوں میں کوئی دو درجن ہنستے بولتے چہرے منہدم ہونے والے مکان کے ملبے تلے دب کر ہمیشہ کے لئے خاموش ہو گئے - ان میں معصوم اور کمسن بچوں کی کثرت تھی - اس شہر میں ایسے سرفروشوں کی کمی نہیں جو مخدوش مکانوں اور ناموزوں جھونپڑوں میں بسر اوقات کرتے ہیں اور ہر وقت موت کے سائے میں زندگی کے سانس لیتے ہیں - دس سال قبل ایسے لوگوں کو انسانیت کے شایان شان سر چھپانے کی جگہ مہیا کرنے کے لئے ایک مضافاتی شہر بسانے کا منصوبہ بنایا گیا تھا - یہ شہر تو آج تک معرض وجود میں نہ آیا - مگر "شہر یاروں" کی تعداد میں مسلسل اضافہ ہوتا چلا گیا اور اگر کل شہر بسانے کا خواب شرمندہ تعمیر ہوتا ہے تو بے گھر لوگوں اور غیر انسانی ماحول میں زندگی بسر کرنے والے "زندہ دلوں" کے لئے کافی نہ ہوگا اور دس سال قبل جو مسئلہ تھا وہ جوں کا توں رہے گا -

پورے شہر کو ادھموا کرنے کے بعد دوپہر کے وقت بارش تھمی یونیورسٹی گراؤنڈ نے ایک بحر ذخار کی شکل اختیار کر لی - سکھ نالہ میں پانی الٹے رخ کا بہنے لگا - راج گڑھ ایک جزیرے کی مانند دکھائی دیا - دسن پورہ کو آنے جانے والے تانگے - بسیں اور ٹیکسیاں رک گئیں اور کشتیاں چلنے لگیں - کرشن نگر پر وینس کا گمان ہونے لگا - بستی کے تمام گلی کوچوں میں نہریں چل رہی تھیں اور لوگ سطح آب پر ٹوٹے ہوئے کواڑوں اور کھڑکیوں کے تختوں کو کھیتے ہوئے ایک دوسرے کے گھر جاتے تھے - یا سودا سلف لاتے تھے - اور پھر یوں ہوا کہ زمین دوز نالوں کے گول ڈھکنوں سے پانی اوپر اچھلنے لگا - ہر طرف پانی ہی پانی تھا اور پانی اتنا تھا کہ جوان اس میں ڈوب رہے تھے - لوگ منٹگمری کی جانب گئے تو چوبرجی کے سامنے ملتان روڈ سے ملنے والی تمام سڑکوں کو زیر آب پایا - لوگوں نے گوجرانوالہ کا رخ کیا تو بڈھے دریا تک پہنچنا دشوار نظر آیا - راہ میں پانچ فٹ پانی کھڑا تھا - پانی سے مفر نہیں تھا - جن لوگوں کے جھونپڑے نابود ہوئے وہ اپنے سامان اور غموں کے بوجھ سروں پر اٹھائے ہوئے زرد رو بچوں کو انگلی سے لگائے "محفوظ" مقامات کی تلاش میں آوارہ پھر رہے تھے -

بارش چھتیس گھنٹے برسی لیکن چھتیں چھ دن تک برستی رہیں - جس نشیب میں پانی جمع ہوا وہاں جم کر رہ گیا - پانی بے پناہ تھا - مگر کارپوریشن کے پاس پانی کے اخراج کے لئے صرف آٹھ پمپ تھے - آٹھ پمپ محکمہ آبپاشی سے مانگے گئے مگر یہ سارا سامان بھی پانی کی مقدار کے سامنے بے بس تھا اور متاثرہ لوگوں کی بے بسی کا یہ عالم تھا کہ مٹی کے تیل کی بوتل خرید نے جاتے تھے - تو چار آنے اس تانگے والے کو بھی ادا کرتے تھے جو بحر ظلمات میں اپنا گھوڑا ڈال کر انہیں محلے کی دکان پر پہنچاتا تھا - جمع شدہ پانی سڑ گیا - غلاظت جمع ہو گئی - زیر آب علاقوں میں ہیضے کی وارداتیں ہونے لگیں - لیکن ہیضے کو معدے کی بیماری کہا گیا - ہیضے کے ٹیکے لگنے لگے مگر بیماری معدے کی رہی - نہ جانے ہیضے کو ہیضہ کہنے میں کیا امر مانع تھا - کیا ہیضے کا نام نہ لینے سے ہیضے کی وبا ٹل سکتی تھی - اس کیلئے تو ضروری تھا کہ لوگ ٹیکے لگواتے - بلدیہ کے بڑے ڈاکٹر نے شکایت کی کہ لوگ وباؤں کا واویلا تو بہت کرتے ہیں مگر ٹیکے نہیں لگواتے -

بارش کی تباہ کاریوں کے اثرات ابھی تک موجود ہیں - شہر کے جس حصے میں جائیے - بوسیدہ اور کچے مکانوں کی جگہ ملبے کے ڈھیر دکھائی دیتے ہیں - عام آدمی میں اپنے مکان کی مرمت کرانے کی تاب کہاں ؟ سیمنٹ آٹے کے بھاؤ بک رہا ہے اینٹ کا بھاؤ پوچھو تو جواب پتھر کی صورت میں ملتا ہے - بیشتر کنبے اپنے مکانوں کے ملبے کے پاس ہی ڈیرے ڈالے پڑے ہیں - دن کسی شکستہ دیوار کے سائے میں کاٹتے ہیں اور رات آسمان کی نیلی چھت کے نیچے بسر ہوتی ہے -

حکومت نے مصیبت زدوں کی امداد کرنے میں اس مرتبہ دیر نہیں کی - ایک وزیر (پیر محمد خاں) متاثرہ علاقے کا دورہ کر رہے ہیں اور امدادی کام کے نگران ہیں - ان کا دورہ مصیبت زدہ لوگوں کے لئے بڑا حوصلہ افزا ہے بہرحال لوگ حالیہ بارش کو نہیں طوفان نوح کو یاد کرتے ہیں اور گریبانوں میں منہ ڈال کر اپنے ضمیر سے سوال کرتے ہیں کہ کیا واقعی دنیا گناہوں سے بھر گئی ہے ؟

(امروز ۲۶ اگست ۶۴ء)

معلمین حافظ کلاسز کے متعلق فیصلہ

مجلس مشاورت کے فیصلہ کے مطابق نظارت اصلاح وارشاد نے دس جماعتوں کا انتخاب کیا تھا - اور رپورٹ صدر انجمن میں بھجوائی تھی - جس کے مطابق بجٹ منظور ہو چکا ہے - صدر انجمن کے فیصلہ کے مطابق شہری جماعتوں کے لئے -/۸۰ روپے ماہوار اور دیہاتی جماعتوں کے لئے -/۶۰ روپے ماہوار گرانٹ بدیں صورت منظور کی گئی ہے کہ نصف رقم صدر انجمن اور نصف مقامی جماعت حافظ معلم کو ادا کرے گی - ذیل کے معلمین کی منظوری دی گئی ہے -

نمبر شمار	نام جماعت	نام حافظ معلم
۱ -	گنج - لاہور	حافظ کرم الٰہی صاحب
۲ -	کراچی	جماعت کراچی اسم گرامی معلم سے اطلاع دے
۳ -	سیالکوٹ	حافظ غلام محمد صاحب آف دریام
۴ -	راولپنڈی	اسم گرامی سے اطلاع دی جائے -
۵ -	باغ (آزاد کشمیر)	" " " "
۶ -	جماعت پشاور	حافظ محمد اعظم صاحب
۷ -	گھسیٹ پور	حافظ عبد الرشید صاحب
۸ -	کھاریاں	اسم گرامی سے اطلاع بھجوائی جائے -
۹ -	چک ۱۵۲ شمالی	حافظ محمد یوسف صاحب
۱۰ -	جماعت اوکاڑہ	حافظ خان محمد صاحب

(ناظر اصلاح وارشاد)

ضروری تصحیح

الفضل مورخہ ۲۷ اگست میں حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ کے جو مکتوبات شائع ہوئے ہیں ان میں سے دوسرے مکتوب میں غلطی سے ایک فقرہ اس طرح چھپ گیا ہے کہ "مجھے اس الہام کے متعلق علم نہیں" اصل فقرہ یہ تھا کہ "مجھے اس رؤیا کے متعلق علم نہیں تھا" احباب اس کی تصحیح فرما لیں - (خاکسار محمد یعقوب مولوی فاضل انچارج شعبہ زود نویسی)

درخواستِ دُعا

میرے بہنوئی مکرم عطاء اللہ صاحب ضیاء وحال ڈرگ کالونی کراچی کی درخواست قبول فرماتے ہوئے محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب نے مورخہ ۲۶ اگست ۱۹۶۴ء بعد نماز عصر فیکٹری ایریا ربوہ میں ان کے مکان کا سنگ بنیاد رکھا اور اجتماعی دعا کرائی - اس موقع پر محترم صاحبزادہ صاحب موصوف کے علاوہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بعض صحابہ نے بھی بنیاد میں اینٹیں رکھیں - احباب جماعت اور علی الخصوص درویشان قادیان کی خدمت میں درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ مولا کریم اس زیر تعمیر مکان کو ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے - آمین (رشید احمد - ربوہ)

"امانتِ تحریکِ جدید میں روپیہ رکھوانا فائدہ بخش بھی ہے اور خدمتِ دین بھی" (حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ) افسر امانت تحریک جدید ربوہ

تعلیم الاسلام انٹرمیڈیٹ کالج گھٹیالیاں ۹ ستمبر ۱۹۶۲ء سے کھل جائیگا

(انشاء اللہ)

تعلیم الاسلام انٹرمیڈیٹ کالج گھٹیالیاں موسمی تعطیلات کے بعد انشاء اللہ العزیز مورخہ ۹ ستمبر ۶۲ء سے باقاعدہ جاری ہو جائے گا۔ وہ طلباء جو باقاعدہ یا پرائیویٹ طور پر میٹرک پاس کر چکے ہیں۔ خواہ وہ کسی ڈویژن میں کامیاب ہوئے ہوں اس وقت بھی کالج میں داخل ہو سکتے ہیں۔ سٹاف کے ممبران کی حاضری ۸ ستمبر کو قبل دوپہر ضروری ہے۔

ہوسٹل کا انتظام باقاعدہ جاری ہے۔ ہوسٹل کا ماہوار خرچ ۴۰/- روپے کے قریب ہے۔ کالج کی ماہوار فیس ۱۶/- روپے ہے۔ اس سے زیادہ سستا اس سے زیادہ آرام دہ اور تعلیم کے لحاظ سے بہترین ماحول رکھنے والا ادارہ آپ کو بہت کم ملے گا۔ لائبریری اور کھیلوں کے تمام لوازمات موجود ہیں۔ اور طلباء اس سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔ نتائج کے لحاظ سے ہمارا ریکارڈ ہے۔ کہ معمولی محنت سے بھی ایک کمزور طالب علم بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے عمدہ نمبروں پر کامیاب ہو سکتا ہے۔

(پرنسپل ٹی آئی۔ انٹرمیڈیٹ کالج گھٹیالیاں)

برائے توجہ تاجر حضرات

تاجر حضرات کے بارہ میں سیدنا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود ایدہ اللہ الودود فرماتے ہیں:۔

"پہلے سودے کا منافع خانہ خدا (تعمیر مساجد ممالک بیرون) کے لئے دیں خواہ ایک پیسہ ہو یا ہزار روپیہ"

چنانچہ سیالکوٹ شہر کے مکرم میاں شمس الدین صاحب صراف اپنے خط مورخہ ۲۲ ۸/۶۲ میں تحریر فرماتے ہیں:۔

"ہم نے کچھ مال خرید کیا تھا۔ اس میں کچھ غیر از جماعت بھی شامل تھے۔ ہم نے مال خریدتے وقت ارادہ کیا تھا کہ اس مال کے منافع میں سے کچھ نہ کچھ بیرون مساجد غیر ممالک کو ادا کریں گے۔ اب ہمارا مال بک چکا ہے۔ اور اس میں سے خدا تعالیٰ کے فضل سے منافع بھی ہوا ہے۔ اس منافع میں سے مبلغ ۵۰ - ۳۶ روپے چندہ بیرون مساجد غیر ممالک ارسال خدمت ہے"

قارئین کرام دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے ان مخلصین کے اموال اور اخلاص میں برکت ڈالے۔ اور ہمیشہ انہیں اپنے خاص فضلوں اور رحمتوں سے نوازے۔ آمین

جماعت کے جملہ تاجر حضرات اپنے محبوب امام عالی مقام کے مذکورہ بالا ارشاد کی طرف کما حقہ توجہ فرماویں۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

سادہ زندگی

تحریک جدید کا سب سے پہلا اور نہایت اہم مطالبہ سادہ زندگی بسر کرنے کا ہے۔ اس مطالبہ کو جس اثر انگیز اور حقیقت آمیز انداز میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جماعت کے سامنے پیش کیا وہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ایک حسب ذیل ارشاد سے ظاہر ہے۔ فرمایا:۔

"آج اسلام کے لئے قربانیوں کا زمانہ ہے اور ایسا زمانہ کہ ہمیں چاہیئے کہ اسلام کی خاطر قربانی کرنے کی غرض سے جائز خواہشات کو بھی جہاں تک چھوڑ سکیں چھوڑ دیں۔ جب تک ایسا نہ کیا جائے اسلام کو ترقی حاصل نہیں ہو سکتی پس جن لوگوں کے قلوب میں محبت ہے اسلام کی خدمت کا احساس ہے وہ اپنی زندگیاں سادہ بنائیں۔ ایسی سادہ کہ زیادہ سے زیادہ خدمت اسلام بجا لانے کا موقعہ مل سکے اور دنیا میں حقیقی مساوات قائم کر سکیں جس کے بغیر دنیا میں کوئی امن قائم نہیں ہو سکتا"

آج ان امور کی ضرورت کا احساس ہر سمجھدار محب وطن کر رہا ہے۔ جن کی اہمیت کو آج سے تیس سال پہلے ہمارے پیارے امام عالی مقام نے بھانپ لیا تھا اسی لئے احمدی مسلمانوں پر دوطرف سے یہ فرض عائد ہوتا ہے کہ زندگی کو سادہ بنائیں فضول اخراجات سے اجتناب کریں اور اپنے ہاتھ سے کام کرنے کی عادت پیدا کریں۔ ایک تو اپنے ملک کی طرف سے اور ایک جماعت کی طرف سے۔ اللہ تعالیٰ سب اہل اسلام کو اس پر عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(خاکسار۔ شبیر احمد وکیل المال اوّل تحریک جدید)

پاکستان ویسٹرن ریلوے

نوٹس

لاہور ڈویژن میں مندرجہ ذیل عارضی آسامیاں پُر کرنے کے لئے مغربی پاکستان کی شہریت رکھنے والی خواتین امیدواروں سے درخواستیں مطلوب ہیں۔ ایک فی صد اور ۳۳ فی صد اسامیاں علی الترتیب شیڈولڈ کاسٹس اور ریلوے ملازمین (حال ملازم، ریٹائرڈ یا فوت شدہ) کی بیٹیوں، پوتیوں (نواسیوں) اور زیر کفالت (یتیم) بہنوں کیلئے مخصوص ہیں۔

اسامیاں (۱) ۲+۲ (ویٹنگ لسٹ) لیڈی ٹکٹ کلکٹر مجموعی سکیل ۱۲۵ - ۲۲۵ روپے اس کے علاوہ قواعد کے تحت ملنے والے دیگر الاؤنس۔

" (۱۱) لیڈی انکوائری کلرک " "

قابلیت:۔ امیدوار کسی تسلیم شدہ یونیورسٹی سے سیکنڈ ڈویژن میں میٹرکولیٹ ہوں۔ مغربی پاکستان کے قبائلی علاقوں کی امیدواروں اور ریلوے ملازمین کی بیٹیوں / پوتیوں اور زیر کفالت بہنوں کے لئے تھرڈ ڈویژن تک رعایت ہے۔

عمر:۔ برائے (۱) ۱۹ ۹/۶۲ کو ۲۴ تا ۴۰ سال کے درمیان
برائے (۱۱) ۱۹ ۹/۶۲ کو ۱۸ تا ۲۵ سال کے درمیان

درخواستوں کی ترسیل درخواستیں ان مجوزہ فارموں پر تحریر کی جائیں جو پاکستان ویسٹرن ریلوے کے بڑے بڑے سٹیشنوں سے ایک روپیہ کے عوض مل سکتے ہیں اور فارموں میں چھپی ہوئی ہدایات کے مطابق پُر کر کے نزدیکی دفتر روزگار کی معرفت، اور سرکاری ملازمین کی صورت میں محکمہ کے سربراہ کی معرفت بھیجی جائیں جو ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ لاہور کو زیادہ سے زیادہ ۱۹ ۹/۶۲ تک پہنچ جانی چاہئیں۔ درخواستوں کے ساتھ مجسٹریٹ درجہ اوّل کا سکونتی سرٹیفکیٹ اور دیگر سرٹیفکیٹ و اسناد بھیجی جائیں۔ براہ راست، یا نامکمل یا مذکورہ تاریخ کے بعد آنیوالی درخواستیں کسی بھی صورت میں قابل قبول نہ ہوں گی۔

خاص مراعات:۔ جو امیدوار (۱) شیڈولڈ کاسٹس (۲) قبائلی علاقوں بشمول ان سے ملحقہ ریاستوں (۳) بدھ فرقہ سے تعلق رکھتی ہوں۔ (۴) علاقہ آزاد کشمیر۔ گلگت ایجنسی، بالتستان کی مستقل باشندہ ہوں یا ریاست جموں و کشمیر سے نقل مکانی کر کے مذکورہ علاقوں میں یا پاکستان کے کسی دوسرے حصے میں آبسی ہوں ان سے:۔

(ا) درخواست فارم کی قیمت ایک روپیہ کی بجائے ۲۵ پیسے لی جائے گی۔

(ب) زیادہ سے زیادہ عمر کی حد میں ۳ سال کی رعایت دی جائے گی۔

انٹرویو کے لئے منتخب ہونے والی امیدواروں کو انگلش کمپوزیشن کا تحریری امتحان دینا ہوگا لیڈی ٹکٹ کلکٹروں کو والٹن ٹریننگ سکول لاہور چھاؤنی سے مقررہ کورس پاس کرنا ہوگا منتخب امیدواروں کو کلاس سی / ۱ میں میڈیکل ٹسٹ پاس کرنا ہوگا۔

ٹسٹ اور انٹرویو کیلئے بلائی جانے والی امیدواروں کو کوئی ٹی اے / ڈی اے نہیں دیا جائے گا۔ اس سلسلے میں کوئی خط و کتابت نہیں کی جائے گی۔

ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ
پی ڈبلیو آر لاہور

درخواستیں مطلوب

ایک ایکسرے و لیبارٹری اسسٹنٹ کی آسامی کے لئے درخواستیں مطلوب ہیں جو ۱۰ ۹/۶۲ تک زیر دستخطی کو پہنچ جانی چاہئیں۔ تنخواہ کا سکیل ۱۱۵-۵-۱۷۵ و رہائش مفت۔ قابلیت۔ سند یافتہ ایکسرے اسسٹنٹ۔

(چیف میڈیکل آفیسر تھل ڈیویلپمنٹ اتھارٹی (اے۔ ڈی سی) بھکر)

نوٹس داخلہ

گورنمنٹ کالج جھنگ میں بی اے کلاس (تیرھویں جماعت) کا داخلہ ۲۸ ۸/۶۲ سے شروع ہو کر ۱۰ ستمبر ۱۹۶۲ء تک جاری رہیگا۔ فارم داخلہ مع پروویژنل و کریکٹر سرٹیفکیٹ ۲۸ ۸/۶۲ تک دفتر ہذا میں پہنچنے ضروری ہیں ۱۰ ستمبر ۱۹۶۲ء کے بعد داخلہ یونیورسٹی رولز کے مطابق لیٹ فیس کے ساتھ ہو گا۔ (پرنسپل)

درخواست دعا:۔ میری چھوٹی بچی عزیزہ نعیمہ اختر نے امسال پشاور یونیورسٹی سے ایم اے ہسٹری کے امتحان میں نمایاں کامیابی حاصل کی ہے۔ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ یہ کامیابی مبارک کرے اور دینی و دنیاوی طور پر آئندہ کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔ امۃ الحفیظ اہلیہ ڈاکٹر مرزا عبد المقیوم صاحب پشاور چھاؤنی

وصایا

ضروری نوٹ: ۱۔ مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جا رہی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو وہ پندرہ دن کے اندر اندر دفتر الفضل سے آگاہ فرمائیں۔

۲۔ ان وصایا کو جو نمبر دیئے گئے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں ہیں بلکہ مسل نمبر ہیں وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہو جانے پر دیئے جائیں۔

۳۔ وصیت کی منظوری تک وصیت کنندہ اگر چاہے تو چندہ عام ادا کرتا رہے گو بہتر یہی ہے کہ وہ حصہ آمد ادا کرے کیونکہ وہ وصیت کی نیت کر چکا ہے۔

۴۔ وصیت کنندگان۔ سیکرٹری صاحبان مال۔ سیکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ کر لیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ

مسل نمبر ۱۷۴۱۰

میں رشید احمد منصور ولد محمد صدیق صاحب قوم بھٹہ راجپوت پیشہ درزی عمر ۲۳ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن دریاخان مری ڈاکخانہ خاص ضلع نوابشاہ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۶ ۵/۶۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائداد اس وقت ایک سلائی مشین سنگر مالیتی تین صد روپے ہے میں اپنی مذکورہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائداد پیدا کروں یا بوقت وفات میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میرا گزارہ اس وقت میری ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت بذریعہ سلائی مبلغ تیس روپے ماہانہ ہے میں اپنی ماہوار آمد جو بھی ہوگی اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ العبد رشید احمد منصور دریاخان مری ضلع نوابشاہ گواہ شد۔ محمد حنیف بھٹی نائب قائد مجلس خدام الاحمدیہ نوابشاہ معرفت شفا میڈیکل مارکیٹ روڈ نوابشاہ سابق سندھ، گواہ شد۔ محمد یوسف قائد مجلس خدام الاحمدیہ نوابشاہ کرانہ مرچنٹ نوابشاہ اسٹیشن روڈ نوابشاہ

مسل نمبر ۱۷۴۱۱

میں مرزا حسام الدین۔ ولد مرزا امیر الدین صاحب قوم مغل پیشہ معلم اصلاح و ارشاد عمر ۸۷ سال تاریخ بیعت ۱۹۰۸ء (دستی قادیان میں) ساکن لکھنؤ حال جھنگ ڈاکخانہ خاص ضلع جھنگ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۲ ۶/۶۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری موجودہ جائداد مبلغ سات ہزار روپے نقد ہے جو بطور امانت صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کے خزانہ میں جمع ہے اس کے علاوہ جھنگ میں میرے نام قریباً دو کنال زمین سفید الاٹ شدہ ہے لیکن ابھی اس کا مقدمہ چل رہا ہے اس کا جو فیصلہ ہوگا اس کی اطلاع کر دوں گا اس وقت میری ماہوار آمد مبلغ ۷۵/- روپے ہے میں مذکورہ بالا جائداد اور ماہوار آمد کے جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ ماہ بماہ ادا کرتا رہوں گا۔ (نقد ۷۰۰/- کا ۱/۱۰ حصہ بصورت چیک ادا کر دیا ہے) نیز میری وفات کے وقت میری جو جائداد ثابت ہو جس کا حصہ وصیت میں نے اپنی زندگی میں ادا نہ کیا ہو تو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ العبد مرزا حسام الدین۔ گواہ شد احمد خان نسیم انچارج اصلاح و ارشاد مقامی۔ گواہ شد:۔ عارف زمان ہیڈ کلرک ریٹائرڈ۔ ۲۴/۶/۶۲

مسل نمبر ۱۷۴۱۲

میں رفیقہ اختر زوجہ ڈاکٹر محمد صدیق اختر صاحب قوم شیخ کالونگو پیشہ خانہ داری عمر ۴۳ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۴/۱ B-۱ ناظم آباد ڈاکخانہ کراچی ۱۸ ضلع کراچی صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۵ جون ۱۹۶۲ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائداد اس وقت حسب ذیل ہے (۱) میرا حق مہر بذمہ خاوند مبلغ ۲۵۰۰/- روپے ہے (۲) میرا زیور بتفصیل ذیل ہے:۔ (۱) گلوبند طلائی ایک عدد وزنی ۵ تولہ (۲) ہار طلائی ایک عدد وزن ۵ تولہ (۳) بجلیاں طلائی ایک جوڑی وزن ۱½ تولہ (۴) کانٹے طلائی ایک جوڑی وزن ۱½ تولہ (۵) انگوٹھیاں طلائی ۳ عدد وزن ۱½ تولہ (۶) لچھہ طلائی ایک عدد وزن ۱½ تولہ کل وزن ۱۶ تولہ قیمت ۲۰۰۰/- روپے ہے اس کے علاوہ میری اور کوئی جائداد نہیں ہے میں اپنے حق مہر اور زیورات کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد میں کوئی اور جائداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ اس وقت میری کوئی آمد نہیں ہے اگر کسی وقت کوئی ذریعہ آمد پیدا ہو جائے تو اس کی بھی ۱/۱۰ حصہ کی ادائیگی میرے ذمہ ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے بعد میری جس قدر جائداد ثابت ہوگی اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی، اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں تو ایسی رقم یا ایسی جائداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ الامۃ رفیقہ اختر بقلم خود۔

گواہ شد۔ برکت اللہ محمود مربی سلسلہ احمدیہ

گواہ شد۔ شیخ رفیع الدین احمد سیکرٹری وصایا جماعت احمدیہ کراچی۔

نوٹ: میری اہلیہ کا حق مہر مبلغ ۲۵۰۰/- روپے میرے طرف واجب الادا ہے میں اس کے حصہ وصیت کے ادا کرنے کا ذمہ دار ہوں۔ العبد دستخط۔ محمد صدیق خاوند موصیہ۔ گواہ شد برکت اللہ محمود مربی سلسلہ احمدیہ کراچی گواہ شد طلعت علی شیخ بلدر موصیہ ۴/۱ B-۱ ناظم آباد کراچی۔

مسل نمبر ۱۷۴۱۳

میں نذیر احمد ولد چوہدری بشیر محمد صاحب باجوہ قوم باجوہ پیشہ ملازمت عمر ۳۴ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن چک ۳۳ جنوبی ڈاکخانہ خاص ضلع سرگودہا صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۰ ۵/۶۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے ہمارے والد صاحب نے تقریباً ساڑھے پانچ مربعہ زمین چک ۳۳ جنوبی ضلع سرگودہا نیز ضلع سیالکوٹ، ضلع بہاولنگر میں واقعہ ہے اس میں ہم بارہ بھائی تین بہنیں اور والدہ صاحبہ حصہ دار ہیں جب تقسیم ہوگی میں اپنا حصہ اور اس کی مالیت سے اطلاع دے دوں گا۔ میں اس جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ لیکن میرا گزارہ صرف اس جائداد پر نہیں بلکہ ماہوار آمد پر ہے جو کہ اس وقت مبلغ ۲۱۰/- روپے ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی اس کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا، میں اپنی زرعی اراضی کا حصہ وصیت منڈی سکھا کر اپنی زندگی میں ادا کر دوں گا۔ اگر میں اپنی زندگی میں ادا نہ کر سکا اور میرے ورثا بھی ادا نہ کریں تو میری وصیت منسوخ سمجھی جائے۔ العبد نذیر احمد بقلم خود چک ۳۳ جنوبی ضلع سرگودہا۔

گواہ شد۔ خورشید احمد باجوہ سیکرٹری مال جماعت احمدیہ چک ۳۳ جنوبی ضلع سرگودہا۔ گواہ شد محمد اسلم باجوہ پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چک ۳۳ جنوبی ضلع سرگودہا

مسل نمبر ۱۷۴۱۴

محمودہ بیگم زوجہ نواب الدین قوم لودھی افغان پیشہ خانہ داری عمر ۳۲ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۹ ۶/۶۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے (۱) ایک جوڑی کانٹے طلائی وزنی ۹ ماشے مالیتی یک صد روپے (۲) ایک پختہ مکان واقعہ محلہ دارالرحمت شرقی ربوہ مالیتی تین ہزار روپے میں اپنی مذکورہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی اور جائداد پیدا کروں یا بوقت وفات میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی میرا مہر مبلغ تین ہزار روپے ہے جس کے عوض مذکورہ بالا مکان مجھے میرے خاوند نے دے دیا ہے، میرا ذریعہ آمد اس وقت کوئی نہیں اگر کسی وقت کوئی ذریعہ آمد پیدا ہو گیا تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اپنی مذکورہ بالا جائداد کا حصہ وصیت اپنی زندگی میں ادا کر دوں گی انشاء اللہ تعالیٰ۔ الامۃ محمودہ بیگم۔

گواہ شد:۔ نواب دین بقلم خود خاوند موصیہ

گواہ شد:۔ رشید احمد جاوید محلہ دارالرحمت شرقی۔ ربوہ

گواہ شد:۔ محمودہ خاتون صدر حلقہ دارالرحمت شرقی ربوہ

عمارتی لکڑی

ہمارے ہاں عمارتی لکڑی۔ دیار۔ کیل۔ پڑتل۔ چیل کافی تعداد میں موجود ہے ضرورت مند احباب ہمیں خدمت کا موقع دے کر مشکور فرمائیں

گلوب ٹمبر کارپوریشن ۲۵ نیو ٹمبر مارکیٹ لاہور

سٹار ٹمبر سٹور ۹ فیروزپور روڈ لاہور ✱ لائلپور ٹمبر سٹور راجباہ روڈ لائلپور فون نمبر ۳۸۰۸

ہمدرد نسوال (ڈاکٹر گولیاں) دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ سے طلب کریں مکمل کورس ۱۹ روپے

اہم اور ضروری خبروں کا خلاصہ

● لاہور ۳۱ اگست — صدر فیلڈ مارشل محمد ایوب خان نے کہا ہے کہ بھارت ایشیا میں برطانیہ کی جگہ حاصل کر کے ایک بڑی سامراجی قوت بننے کی کوشش کر رہا ہے۔ امریکہ اور روس کو بھارت کے ان عزائم کا علم ہے لیکن یہ دونوں طاقتیں اپنی عالمی پالیسی کی مصلحتوں کے پیش نظر اس کی مدد کئے جا رہی ہیں۔ صدر ایوب نے یہ بات کل سہ پہر لاہور کے ہوائی اڈے پر اخبار نویسوں کے سوالات کا جواب دیتے ہوئے کہی۔ ڈھاکہ سے واپسی پر صدر ایوب خاں چند گھنٹے کے لئے لاہور میں رکے۔

ہوائی اڈے پر دس ہزار عوام نے ان کا پرجوش خیر مقدم کیا اور صدر نے ان سے خطاب کیا۔

ہوائی اڈے پر ایک مختصر جلسے کے بعد اخبار نویسوں سے بات چیت کرتے ہوئے صدر ایوب نے اس امر کو ایک المیہ قرار دیا کہ بھارت ایٹم بم بنانے کے خواب دیکھ رہا ہے۔ صدر نے بھارت میں ایٹم بم بنانے کے منصوبے سے متعلق ایک سوال کے جواب میں کہا۔

"اس بات کے آثار موجود ہیں کہ وہ لوگ اس رخ میں حرکت کر رہے ہیں۔ یہ بڑی المناک بات ہو گی۔ اس منصوبے کی وجہ سے بھارت نہ صرف اپنے عوام کے موجودہ آلام و مصائب میں اضافہ کرے گا بلکہ اس کے بعد ایشیا میں طاقت کا توازن بھی پہلے سے زیادہ بگڑ جائے گا۔"

● نئی دہلی ۳۱۔ اگست — بھارتی وزیر اعظم مسٹر لال بہادر شاستری نے کہا ہے کہ بھارت پاکستان اور چین سے ان تنازعات کے حل کیلئے اسی صورت میں ساتھ عمل میں لا سکتا ہے کہ پاکستان اور چین بھی ان تنازعات کو طے کرنے کی کوشش کریں۔ مسٹر شاستری کل رات آل انڈیا کانگرس کمیٹی کے اجلاس میں غذائی بحران پر بحث میں حصہ لے رہے تھے۔ انہوں نے پاکستان اور چین سے تنازعات کا ذکر کرتے ہوئے الزام لگایا کہ یہ دونوں ملک بھارت کے موقف پر توجہ دینے کی زحمت گوارا نہیں کرتے۔ مسٹر شاستری نے یہ بھی الزام لگایا کہ پاکستان اور چین کہتے کچھ ہیں اور کرتے کچھ ہیں۔ بحث کے دوران میں متعدد مندوبین نے خوراک کی نازک صورت حال پر گہری تشویش کا اظہار کیا۔

● ماسکو ۳۱ اگست — بھارتی وزیر دفاع مسٹر وائی بی چاون نے گذشتہ روز روس کے وزیر دفاع مارشل مالینووسکی سے ملاقات کے دوران بھارت کی دفاعی ضروریات پر بات چیت کی۔

سرکاری حلقوں نے اس گفتگو کی تفصیلات بتانے سے انکار کر دیا مگر باخبر حلقوں کے مطابق مسٹر چاون نے بھارت کی دفاعی پیداوار کے مختلف شعبوں میں مزید روسی امداد کے امکانات پر گفتگو کی۔

● لاہور ۳۱۔ اگست — صدر محمد ایوب خاں نے کل ڈھاکہ سے واپس لاہور پہنچ کر ہوائی اڈہ پر مسلم لیگی کارکنوں سے خطاب کرتے ہوئے اس امر پر اظہار افسوس کیا کہ "جو تخریب پسند عناصر مرکزی حکومت پاکستان کو کمزور کرنے کے درپے تھے وہ اپنے مذموم مقاصد میں ناکام رہنے کے باوجود ابھی اپنی حرکات سے باز نہیں آئے"۔ تاہم صدر ایوب نے اعلان کیا کہ "مشرقی پاکستان کے چار کروڑ عوام مغربی پاکستانیوں کا بھی ساتھ نہیں چھوڑیں گے اور وہ مغربی پاکستان سے علیحدگی کا کبھی خیال تک نہیں کریں گے۔ انہیں یہ علم ہو گیا ہے کہ کون شخص دیانتداری اور خلوص کے ساتھ ان کی مدد کر رہا ہے۔

● دمشق ۳۱۔ اگست — حکومت شام نے ان تمام سیاسی مجرموں کو معافی دینے کا فیصلہ کیا ہے جو آج کل ملک سے باہر مقیم ہیں۔ حکومت ان سیاسی مجرموں کو بھی رہا کر دے گی جو غیر ممالک سے لوٹنے پر گرفتار کر لئے گئے تھے۔

● استنبول ۳۱ اگست — گذشتہ روز ازمیر کے بین الاقوامی میلہ میں قریباً دو ہزار افراد کے ہجوم نے روسی پویلین پر پتھراؤ کیا اور اسے کافی نقصان پہنچایا۔ مظاہرین نے مسٹر توشیف کی ایک بڑی تصویر بھی پھاڑ ڈالی۔ اس سے قبل طلباء کے ایک گروہ نے امریکی پویلین کے سامنے تماشائیوں کو پمفلٹ تقسیم کئے جن میں ان سے درخواست کی گئی تھی کہ وہ قبرص کے متعلق امریکی پالیسی پر احتجاج کے طور پر دوبارہ امریکی پویلین میں نہ آئیں۔

● انقرہ ۳۱ اگست — ترکیہ کے وزیر اعظم مسٹر عصمت انونو نے قوم کے نام ایک نشری تقریر میں اپیل کی ہے کہ قبرص کے سوال پر تمام مظاہرے بند کر دئے جائیں۔ آپ نے عوام پر زور دیا ہے کہ وہ پُرامن رہیں تاکہ قبرص کے مسئلہ کو حل کرنے کی بات چیت خوشگوار فضا میں ہو سکے۔

مسٹر عصمت انونو نے کہا کہ قبرص کے مسئلہ پر ترکی حکومت نے ابھی تک کوئی تجویز حتمی طور پر منظور نہیں کی۔

درخواست دعا

۱ خاکسار کے برادر عزیز جمعدار صوفی رحیم بخش صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ راولپنڈی ملیریا کی وجہ سے سخت بیمار ہیں بخار ۱۰۶ درجے تک ہونے پر انہیں ہسپتال میں داخل کرا دیا گیا ہے۔ انجکشن کرنے پر بخار ۱۰۲ درجے رہ گیا ہے۔ عزیز ایک نہایت ہی مخلص اور محنتی کارکن سلسلہ ہیں اور خاص دعاؤں کے مستحق ہیں لہذا احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ عزیز کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے دعا فرمائی جائے۔

(صوفی خدا بخش عبد زیروی۔ انسپکٹر وقف جدید۔ ربوہ)

۲ میرے والد محترم شیخ فضل قادر صاحب تاحال بہت بیمار ہیں۔ گو اب پہلے کی نسبت معمولی سا افاقہ ہے۔ لیکن حالت تاحال تشویشناک ہے۔ محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب بہت توجہ اور ہمدردی سے علاج کر رہے ہیں۔

بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت کی خدمت میں عاجزانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے والد صاحب کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔ (شیخ نور الحق ربوہ)

پاکستان ویسٹرن ریلوے

ٹنڈر نوٹس

مندرجہ ذیل آئٹموں کے لئے صرف یو ایس اے کے تیار کنندگان / فراہم کنندگان سے ترجیحاً پاکستان میں ان کے ایجنٹوں کی معرفت ٹنڈر مطلوب ہیں قیمتوں میں شامل ایجنٹ کی کمیشن واضح طور پر درج کی جائے

نمبر شمار	ٹنڈر نمبر معہ سامان کی مختصر نوعیت و مقدار	ٹنڈر کے مکمل کاغذات کی قیمت بشمول اخراجات ڈاک و پیکنگ (ناقابل واپسی)	تاریخ فروخت	وصولی کی تاریخ اور وقت	کھلنے کی تاریخ اور وقت
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	پی ۲/۷۳۰/۴-۶۳ (کموڈٹی ایڈ) شیڈول اے۔ کیبل انڈر گراؤنڈ پیپر انسولیٹڈ لیڈ کورڈ مختلف سائز آئٹم ۷۵۳ گز	-/۱۵ روپے	۶۴/۹/۲۸ تا ۶۴/۱۰/۸	۶۴/۱۰/۱۰ ۸ بجے صبح	۶۴/۱۰/۱۰ ۹ بجے صبح

۲۔ ٹنڈر فارم (ناقابل منتقلی) دستخط کنندہ ذیل کے دفتر سے اور نیز دفتر ڈسٹرکٹ کنٹرولر آف سٹورز (انسپکشن) پی ڈبلیو ریلوے کراچی چھاؤنی سے ایام جمعہ کے سوا تمام کام کے دنوں میں ۹ بجے صبح سے ۲ بجے دوپہر کے درمیان مندرجہ قیمت نقد ادا کر کے یا بذریعہ منی آرڈر بھیج کر حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ پوسٹل آرڈر چیک بنک ڈرافٹ۔ گارنٹی بانڈ۔ بنک ڈیپازٹ رسیدیں اور نیشنل سیونگ سرٹیفکیٹ وغیرہ مذکورہ ٹنڈر فارموں کی قیمت کے طور پر قبول نہیں کئے جائیں گے۔ یو ایس اے کے ٹنڈر دہندگان، ٹنڈر کے کاغذات بلا قیمت دفتر کونسلیٹ جنرل پاکستان ۱۲۔ ایسٹ ۶۵ ویں سٹریٹ، نیویارک ۲۱۔ این وائی سے حاصل کر سکتے ہیں۔

پیشکشیں صرف انہی ٹنڈر فارموں پر قبول کی جائیں گی

ٹنڈر ان ٹنڈر دہندگان کی موجودگی میں کھولے جائیں گے جو حاضر ہونے کے خواہاں ہوں گے

۳۔ کوئی ٹنڈر یا اس سے متعلق استفسارات یا رقم دستخط کنندہ کو ان کے نام پر نہ بھیجیں۔

۴۔ ٹنڈر دہندگان بڑے بڑے امریکی مینوفیکچررز کی اصل کوٹیشنیں ٹنڈر کے ساتھ منسلک کریں جو اس بات کا ثبوت ہوں گی کہ پیشکش حقیقی ہے خیالی نہیں۔

۵۔ ٹنڈر دہندگان یہ امر ذہن نشین رکھیں کہ ٹنڈر فارم کے ساتھ منسلک ٹنڈر سپلائی شیڈولز میں شامل کوئی بھی آئٹم جو ایڈ (ہاء) کے ماخذ اصل سے متعلق استحقاقی قواعد پورا اترتا ہو۔ وہ اس ٹنڈر کے تحت خریدا نہیں جا سکے گا۔ اس میں دس فیصد درآمدہ جز کی قیمت کا معاملہ اور امریکہ میں درآمدہ سامان جو غیر ملکی اثاثے کے کنٹرول انر کیوبا کے اثاثے کے کنٹرول کے قواعد و ضوابط کے تحت ممنوع ہے شامل ہیں۔ ٹنڈر دہندگان اپنی اس ہمہ تجاویز میں کسی ایک ایسی آئٹم یا ان تمام آئٹموں کو واضح طور پر درج کریں جو اس اصول کے تحت ایڈ ایکسپورٹ کے لئے غیر مستحق ہیں۔

اے حمید۔ پی آر ایس۔ چیف کنٹرولر آف پرچیز (لاہور)